بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡد

إِنَّهُ فَكَّرَ وَقَدَّرَ ○ فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ○ ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ○ ثُمَّ نَظَرَ ○ ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ○ ثُمَّ أَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ○
فَقَالَ إِنْ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ يُؤْثَرُ ○ إِنْ هَٰذَا إِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ○ سَأُصْلِيهِ سَقَرَ (المدثر۔۱۹ تا ۲۷)

(۱۹) یقیناً اُس نے اچھی طرح فکر کیا اور اندازہ لگایا (۲۰) پس ہلاکت ہو اُس پر کہ اُس نے کیسا اندازہ لگایا (۲۱) اُس پر پھر ہلاکت ہو کہ اُس نے کیسا اندازہ لگایا (۲۲) پھر اُس نے نظر دوڑائی (۲۳) پھر تیوری چڑھائی اور منہ بگاڑ لیا (۲۴) پھر پیٹھ پھیر لی اور تکبر سے کام لیا (۲۵) پھر کہا کہ یہ جادو کے علاوہ کچھ نہیں جو نقل کیا جاتا ہے (۲۶) یہ ایک انسانی کلام کے سوا کچھ نہیں (۲۷) میں یقیناً اِسے جہنم میں ڈالوں گا۔

محمودی قبرستان کے ایک بجُوّ کی نئی چال اور اُسکی اِس چال کی حقیقت؟؟

عزیزم محمد ناصر اللہ صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاۃ

عزیزم:۔ ایک صدی قبل آنحضرت ﷺ کی پیشگوئیوں کے مطابق حضرت مرزا صاحبؑ کے موعود مسیح اور موعود امام مہدی ہونے کے دو (۲) بڑے دعاوی تھے۔ آپؑ نے اپنے مخالفین اور بطور خاص فرقہ اہل حدیث کے نامی لیڈر محمد حسین بٹالوی کے آگے اپنے دونوں دعاوی کے اثبات کیلئے دو (۲) قطعی دلائل یا ثبوت رکھے تھے۔ آپؑ نے اپنے مخالفین اور بطور خاص بٹالوی سے کہا تھا کہ اگر آپ حضرت مسیح عیسیٰ ابن مریم کا زندہ بجسم عنصری آسمان پر اُٹھالیا جانا قرآن کریم کی ایک آیت سے ثابت کردیں تو میں اپنے دعویٰ سے دستبردار ہوجاؤں گا۔ (مجموعہ اشتہارات جلد ا صفحہ ۲۳۵ تا ۲۳۶) اپنے موعود امام مہدی ہونے کے دعویٰ کے اثبات کیلئے آپؑ نے اپنے مخالفین کے آگے اپنے دعویٰ کے بعد کسوف وخسوف کا آسمانی نشان پیش کیا تھا۔ لیکن حضرت مرزا صاحبؑ کے پیش کردہ دونوں دلائل اور ثبوتوں کو جھٹلانے میں ناکام ونامراد ہوکر یہ تکفیری ٹولہ (مولوی محمد حسین بٹالوی اینڈ کمپنی) بھاگ کھڑا ہوا اور اس طرح حضورؑ نے اس تکفیری ٹولہ کے گلے میں ایک صدی قبل دَس ہزار جوتوں کا ہار ڈالا تھا۔

عزیزم:۔ خاکسار نے بھی اپریل ۱۹۹۳ء کے شروع میں اپنے دعویٰ موعودز کی غلام مسیح الزماں (مصلح موعود) کے اثبات کیلئے دو (۲) قطعی دلائل جماعت احمدیہ قادیان کے خلیفہ رابع صاحب اور علمائے قادیان کے آگے رکھے تھے۔۔۔

(اولاً) یہ کہ قرآن کریم اور محمدی مریم حضرت مرزا غلام احمدؑ کے الہامی کلام کی روشنی میں یہ ثابت ہوتا ہے کہ موعودز کی غلام مسیح الزماں (مصلح موعود) محمدی مریم کے گھر میں بطور جسمانی لڑکا پیدا نہیں ہوا تھا لہٰذا جناب خلیفہ ثانی صاحب کا دعویٰ مصلح موعود قطعی طور پر جھوٹا تھا۔

(ثانیاً) یہ کہ اللہ تعالیٰ نے خاکسار کو جو اعلیٰ انتہائی ہمہ گیر نظریہ (Virtue is God) بخشا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے خاکسار کی صداقت کیلئے اس الٰہی نظریہ میں موعودز کی غلام مسیح الزماں (موعود مصلح) کی مرکزی اور بنیادی علمی اور قطعی نشانیوں کو ظاہر فرمادیا ہے۔

(ثالثاً) خاکسار نے جماعت احمدیہ قادیان سے درخواست کی ہوئی ہے کہ اگر آپ موعودز کی غلام مسیح الزماں (مصلح موعود) کا حضورؑ کا جسمانی لڑکا ہونا ثابت کرنے کیساتھ ساتھ خاکسار کے الٰہی نظریہ کو کسی مخالف دلیل کیساتھ جھٹلادیں گے تو میں جماعت احمدیہ قادیان کو ایک ملین ڈالر ادا کرنے کیساتھ ساتھ اپنے دعویٰ پر بھی نظر ثانی کرلوں گا۔

(رابعاً) میرے دونوں سوالوں کے آگے ناکام و نامراد ہونے اور اِنہیں جھٹلا نہ سکنے کی پاداش میں خاکسار نے گذشتہ سال جماعت احمدیہ قادیان کے خلیفہ اور علماء اور جناب خالد واسطی صاحب کے گلے میں ایک ملین جوتوں کا ہار ڈال دیا تھا۔

عزیزم:۔خاکسار سے علمی طور پر پٹنے کے بعد اور ایک ملین جوتوں کے ہار کی ذلت اور خفگی کو مٹانے کیلئے اب جناب خالد واسطی صاحب نے پینترا بدلتے ہوئے ''مشترکہ وصیت کے بھیس میں'' ایک نیا دجل اور ایک نئی چال چلی ہے۔وہ اپنی ۲۳ ردسمبر ۲۰۱۶ء کی ای میل میں خالد ایم ڈی صاحب کے کوئیز نمبر ۱۱ کے جواب میں لکھتے ہیں:۔۔۔

''پیش گوئی مصلح موعود کے مطابق حضرت عبدالغفار جنبہ صاحب اپنے آپ کو سخت ذہین وفہیم شخص قرار دیتے ہیں۔میری اس ذہین وفہیم شخص کو پیشکش ہے کہ ہم دونوں ایک تحریر پر متفق ہوکر دستخط کر دیں۔تحریر ہم دونوں کے ورثاء،عزیز واَقارب اور ان لوگوں کے نام ہو جن پر ہمارا کوئی اَثر ورسوخ ہے۔اس میں میری طرف سے لکھا جائے گا کہ اگر کبھی: جنبہ صاحب کے ذریعے اسلام دنیا میں عملی طور پر ایسے غالب آ گیا جیسا کہ آنحضرت صلی اللہ کے زمانے میں نہیں تھا۔یا جنبہ صاحب اپنی وفات کے بعد روضہء رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں دفن ہو گئے یا ان کی عطیۃ المجیب سے شادی ہوگئی تو انہیں مامور من اللہ تسلیم کر لینا۔اور جنبہ صاحب لکھیں گے کہ اگر ایسا کچھ نہ ہوا تو جنبہ صاحب کو مفتری علی اللہ سمجھنا۔میں اس تحریر پر دستخط کرنے کے لیے تیار ہوں۔کیا جنبہ صاحب بھی تیار ہیں؟ جنبہ صاحب کی زندگی تک تو خود جنبہ صاحب اور دوسرے جنبی ان معاملات کو مخمصے میں ڈال کر کچھ لوگوں کو تذبذب کا شکار کر سکتے ہیں لیکن کم از کم جنبہ صاحب کے وصالِ اکبر کے بعد تو ہدایت وگمراہی کے راستے روشن ہو جائیں گے۔اگر جنبہ صاحب اس تحریر پر آمادہ نہیں ہوتے تو کیا ان کی نیک نیتی اور ان کے بقول خدا تعالیٰ کے ان کے ساتھ کیے گئے وعدوں پر اُن کا اپنا ایمان ایک سوالیہ نشان نہیں بنتا؟ فَاعْتَبِرُوا يَا أُولِي الْأَبْصَارِ۔خالد واسطی''

عزیزم:۔مشترکہ وصیت کی اس مکاری کا جواب دینے سے پہلے خاکسار اپنے آقا محمدی مریم حضرت مرزا غلام احمدؑ کی چند پیشگوئیوں اور پیشگوئیوں کے متعلق آپکی سنہری تعلیم کا ذکر کرنا ضروری سمجھتا ہے:۔آپؑ اَیام الصلح (روحانی خزائن جلد ۱۴ صفحہ ۲۷۶) پر لکھتے ہیں:۔

''دراصل بات یہ ہے کہ بسا اوقات اَنبیاء علیہ السلام اور دوسرے ملہمین پر ایسے اُمور ظاہر کیے جاتے ہیں کہ وہ اَسرار اِستعارات کے رنگ میں ہوتے ہیں اور اَنبیاء علیہ السلام اُن کو اسی طرح لوگوں پر ظاہر کر دیتے ہیں جس طرح وہ سنتے یا دیکھتے ہیں اور ایسا بیان کرنا غلطی میں داخل نہیں ہوتا کیونکہ اِسی رنگ اور طرز سے وحی نازل ہوتی ہے اور یہ بھی ضروری نہیں ہوتا کہ الہامی اور کشفی پیشگوئیوں کے تمام اِستعارات کا نبی کو علم دیا جائے کیونکہ بعض اِبتلا جو پیشگوئیوں کے ذریعہ سے کسی زمانہ کیلئے مقدر ہوتے ہیں۔وہ علم کی اشاعت کی وجہ سے قائم نہیں رہ سکتے اور یہ بھی ممکن ہے کہ پیشگوئیوں کے بعض اَسرار سے نبیوں کو اطلاع دی جائے مگر اُن کو اِن اِسرار کے افشاء سے منع کیا جائے۔بہرحال یہ اُمور نبوت کی شان سے ہرگز منافی نہیں ہیں کیونکہ کامل اور غیر محدود علم خدا تعالیٰ کی ذات سے خاص ہے۔''

(۲) حضرت امام مہدی ومسیح موعود علیہ السلام پیشگوئی کو حاملہ عورت سے تشبیہ دیتے ہوئے فرماتے ہیں۔

''دراصل پیشگوئیاں حاملہ عورتوں سے مشابہت رکھتی ہیں اور مثلاً ہم ایک حاملہ عورت کی نسبت یہ تو کہہ سکتے ہیں کہ اُس کے پیٹ میں کوئی

بچہ ضرور ہے اور یقیناوہ نو مہینے اور دس دن کے اندر اندر پیدا بھی ہو جائے گا مگر یہ نہیں کہہ سکتے کہ وہ کیا شکل رکھتا ہے اور اُس کی حالت جسمی کیسی ہے اور اُس کے نقوش چہرہ کس طرز کے واقع ہیں اور لڑکا ہے یا بلاشبہ لڑکی ہے۔'' (روحانی خزائن جلد ۳ صفحہ ۳۰۸)

(۳) حضورؑ کے بقول پیشگوئیوں کا کوئی قطعی ایک پہلو نہیں ہوتا بلکہ کبھی ظاہری رنگ میں اور کبھی اِستعارہ کے رنگ میں پوری ہوتی ہیں۔ حضورؑ فرماتے ہیں۔ (الف) ''افسوس آپ کو سنت اللہ کی کچھ بھی خبر نہیں۔ نبی کیلئے کسی پیشگوئی کے کسی خاص پہلو کا قطعی علم ہونا کہ ضرور اس پہلو پر ظاہر ہوگی ضروری نہیں۔ پیشگوئی میں اس بات کا ہونا تو ضروری ہے کہ اس کا مفہوم خارق عادت ہو اور اِنسانی طاقت یا مکر و فریب اِس کا مقابلہ نہ کر سکے مگر یہ ضروری نہیں ہے کہ ہر ایک پہلو سے اِس پیشگوئی کی حقیقت ظاہر کی جائے۔'' (روحانی خزائن جلد ۲۱ صفحہ ۲۴۸)

(ب) ''ہاں میں جیسا کہ میرا مذہب ہے بار بار یہ بھی کہہ چکا ہوں کہ پیشگوئیوں میں قطعی طور پر یہ دعویٰ نہیں ہو سکتا کہ ضرور اِنکا ایک ہی خاص پہلو پر ظہور ہوگا ممکن ہے کہ خدائے علیم وحکیم کوئی دوسرا پہلو اُنکے لیے اِختیار کرے جس میں وہی عظمت اور قوت اور ہولناک صورت پائی جائے جس پر یہ پیشگوئی دلالت کرتی ہو۔'' (روحانی خزائن جلد ۲۱ صفحہ ۲۷۰)

(۴) حضور علیہ السلام فرماتے ہیں کہ بعض پیشگوئیاں مخفی اُمور پر مشتمل ہوتی ہیں:۔ ''صوم اور صلوٰۃ کی طرح پیشگوئی کو بھی ایک حقیقت منکشفہ سمجھنا بڑی غلطی اور بڑا بھاری دھوکہ ہے۔ یہ اِحکام تو وہ ہیں جو آنحضرت ﷺ نے کر کے دکھلا دیئے اور بکلی اِن کا پردہ اُٹھا دیا۔ مگر کیا اِن پیشگوئیوں کے حق میں بھی آنحضرت ﷺ نے یہی فرمایا ہے۔ کہ یہ من کل الوجوہ مکشوف ہیں اور ان میں کوئی ایسی حقیقت اور کیفیت مخفی نہیں جو ظہور کے وقت سمجھ آ سکے۔ اگر کوئی حدیث صحیح موجود ہے تو کیوں پیش نہیں کی جاتی۔ آپ لوگ ہمارے نبی کریم ﷺ سے زیادہ علم وفراست نہیں رکھتے۔ صحیح بخاری کی حدیث کو دیکھو کہ جب آنحضرت ﷺ کو ایک ابریشم کے ٹکڑے پر حضرت عائشہ صدیقہ کی تصویر دکھائی گئی کہ تیرے نکاح میں آوے گی۔ تو آپ نے ہرگز یہ دعویٰ نہ کیا کہ عائشہ سے درحقیقت عائشہ ہی مراد ہے بلکہ آپ نے فرمایا کہ اگر درحقیقت اِس عائشہ کی صورت سے عائشہ ہی مراد ہے تو وہ مل ہی رہے گی۔ ورنہ ممکن ہے کہ عائشہ سے مراد کوئی اور عورت ہو۔ آپ نے یہ بھی فرمایا کہ ابوجہل کیلئے مجھے بہشتی خوشہ انگور دیا گیا مگر اس پیشگوئی کا مصداق عکرمہ نکلا۔ جب تک خدا تعالیٰ نے خاص طور پر تمام مراتب کسی پیشگوئی کے آپ پر نہ کھولے تب تک آپ نے اُسکی کسی شق خاص کا کبھی دعویٰ نہ کیا۔'' (روحانی خزائن جلد ۳ صفحہ ۳۱۰)

(۵) حضورؑ نے پیشگوئیوں کے معاملہ میں دستخطوں کیساتھ مشترکہ وصیت نامے تیار کرنے کی بجائے فرمایا تھا کہ پیشگوئیوں پر اجمالی طور پر ایمان لانا چاہیے اور اِن پیشگوئیوں کی اصل حقیقت کو حوالہ بخدا کر دینا چاہیے۔ جیسا کہ آپؑ فرماتے ہیں:۔

(الف) ''ایسا ہی آپ نے اُمت کے سمجھانے کیلئے بعض پیشگوئیوں کے سمجھنے میں خود اپنا غلطی کھانا بھی ظاہر فرمایا۔ اب کیا یہ تعلیم نبوی کافی نہیں اور کیا یہ تعلیم با آواز بلند نہیں بتلا رہی کہ پیشگوئیوں پر اِجمالی طور پر ایمان لاؤ اور ان کی اصل حقیقت حوالہ بخدا کرو۔ اُمت محمدیہ میں تفرقہ مت ڈالو اور تقویٰ کا طریق اختیار کرو۔'' (روحانی خزائن جلد ۳ صفحہ ۳۱۰)

(ب) ''سلف صالح ہمیشہ اس طریق کو پسند کرتے رہے ہیں کہ بطور اِجمالی پیشگوئی پر ایمان لے آویں اور اُس کی تفصیل یا اِس بات کو کہ وہ

کس طور سے ظہور پذیر ہوگی حوالہ بخدا کریں۔‘‘(روحانی خزائن جلد ۳ صفحہ ۱۷۲)

(۶) حضورؑ فرماتے ہیں کہ بعض اوقات اللہ تعالیٰ کو پیشگوئیوں میں خلق اللہ کی آزمائش بھی منظور ہوتی ہے۔

’’اور یہ بھی یاد رکھنے کے لائق ہے کہ خدا تعالیٰ کی پیشگوئیوں میں بعض اُمور کا اِخفا اور بعض کا اِظہار ہوتا ہے۔ اور ایسا ہونا شاذ و نادر ہے کہ من کل الوجوہ اِظہار ہی ہو کیونکہ پیشگوئیوں میں حضرت باری تعالیٰ کے اِرادہ میں ایک قسم کی خلق اللہ کی آزمائش بھی منظور ہوتی ہے۔ اور اکثر پیشگوئیاں اِس آیت کا مصداق ہوتی ہیں کہ یُضِلُّ بِہٖ کَثِیْرًا وَّ یَھْدِیْ بِہٖ کَثِیْرًا۔ اِسی وجہ سے ہمیشہ ظاہر پرست لوگ امتحان میں پڑ کر پیشگوئی کے ظہور کے وقت دھوکہ کھا جاتے ہیں اور زیادہ تر اِنکار کرنیوالے اور حقیقت مقصودہ سے بے نصیب رہنے والے وہی لوگ ہوتے ہیں کہ جو چاہتے ہیں کہ صرف پیشگوئی کا ظاہری طور پر جیسا کہ سمجھا گیا ہو پورا ہو جائے۔ حالانکہ ایسا ہرگز نہیں ہوتا۔‘‘(روحانی خزائن جلد ۳ صفحہ ۱۳۳۔۱۳۴)

(۷) کسی پیشگوئی کی تشخیص اور تعین میں اگر کسی نبی یا ولی سے کوئی اجتہادی غلطی ہو جائے تو اِس سے اُس نبی یا ولی کے مقام و مرتبہ پر کوئی فرق نہیں پڑتا۔ آپؑ سبز اشتہار میں فرماتے ہیں:۔۔۔’’اگر کسی نبی یا ولی سے کسی پیشگوئی کی تشخیص و تعین میں کوئی غلطی وقوع میں آ جائے تو کیا ایسی غلطی اُس کے مرتبہ نبوت یا ولایت کو کچھ کم کر سکتی یا گھٹا سکتی ہے؟ ہرگز نہیں۔‘‘(روحانی خزائن جلد ۲ صفحہ ۴۵۶)

عزیزم:۔ امام مہدی و مسیح موعود حضرت مرزا غلام احمدؑ نے پیشگوئیوں کے بارے میں اتنی اعلیٰ، عارفانہ اور سنہری تعلیم لکھنے کے باوجود چند پیشگوئیوں کے متعلق فرمایا تھا کہ وہ یقیناً سچی ہیں اور وہ آپکے فرمودہ کے مطابق ضرور وقوع پذیر ہونگی۔ جیسا کہ ’’غلبہ اسلام‘‘ کے حوالہ سے آپؑ تریاق القلوب میں فرماتے ہیں:۔۔۔

[1] ’’تخمیناً عرصہ بیس برس کا گزرا ہے کہ مجھ کو اس قرانی آیت کا الہام ہوا تھا۔ اور وہ یہ ہے۔ ھُوَ الَّذِیْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَہٗ بِالْھُدٰی وَ دِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْھِرَہٗ عَلَی الدِّیْنِ کُلِّہٖ۔ اور مجھ کو اس الہام کے یہ معنی سمجھائے گئے تھے کہ میں خدا تعالےٰ کی طرف سے اس لیے بھیجا گیا ہوں کہ تا میرے ہاتھ سے خدا تعالیٰ اسلام کو تمام دینوں پر غالب کرے۔ اور اس جگہ یاد رہے کہ یہ قرآن شریف میں ایک عظیم الشان پیشگوئی ہے جس کی نسبت علماء محققین کا اتفاق ہے کہ یہ مسیح موعود کے ہاتھ پر پوری ہوگی۔ سو جس قدر اَولیاء اور ابدال مجھ سے پہلے گزر گئے ہیں۔ کسی نے اِن میں سے اپنے تئیں اس پیشگوئی کا مصداق نہیں ٹھہرایا۔ اور نہ یہ دعویٰ کیا کہ اس آیت مذکورہ بالا کا مجھ کو اپنے حق میں الہام ہوا ہے۔ لیکن جب میرا وقت آیا تو مجھ کو یہ الہام ہوا اور مجھ کو بتلایا گیا کہ اس آیت کا مصداق تو ہے اور تیرے ہی ہاتھ سے اور تیرے ہی زمانہ میں دین اسلام کی فوقیت دوسرے دینوں پر ہوگی۔‘‘(روحانی خزائن جلد ۱۵ صفحات ۲۳۱ تا ۲۳۲۔ حاشیہ)

۲۰ فروری ۱۸۸۶ء کی الہامی پیشگوئی میں بشارت دیئے گئے موعود زکی غلام کو حضورؑ اپنا جسمانی لڑکا فرماتے ہوئے لکھتے ہیں:۔

[2] ’’اور خدا تعالیٰ نے مجھ پر یہ بھی ظاہر کیا کہ ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء کی پیشگوئی حقیقت میں دو سعید لڑکوں کے پیدا ہونے پر مشتمل تھی اور اس عبارت تک کہ مبارک وہ جو آسمان سے آتا ہے پہلے بشیر کی نسبت پیشگوئی ہے کہ جو روحانی طور پر نزولِ رحمت کا موجب ہوا اور اس کے

بعد کی عبارت دوسرے بشیر کی نسبت ہے۔'' (روحانی خزائن جلد ۲ صفحہ ۴۶۳ حاشیہ۔ مجموعہ اشتہارات جلد اوّل صفحہ ۱۷۹ حاشیہ)

حضرت مرزا غلام احمدؑ نے ۲۰ رفروری ۱۸۸۶ء کے اشتہار میں ایک اُجڑے ہوئے گھر کی تشریح کے سلسلہ میں حاشیہ میں یوں فرمایا تھا:۔

[3] (الف) ''یہ ایک پیشگوئی کی طرف اشارہ ہے جو دہم جولائی ۱۸۸۸ء کے اشتہار میں شائع ہو چکی۔ جس کا ماحصل یہ ہے کہ خدا تعالیٰ نے اس عاجز کے مخالف اور منکر رشتہ داروں کے حق میں نشان کے طور پر یہ پیشگوئی ظاہر کی ہے۔ کہ ان میں سے جو ایک شخص احمد بیگ نام ہے۔ اگر وہ اپنی بڑی لڑکی اس عاجز کو نہیں دے گا تو تین برس کے عرصہ تک بلکہ اس سے قریب فوت ہو جائے گا۔ اور وہ جو نکاح کرے گا وہ روز نکاح سے اڑھائی برس کے عرصہ میں فوت ہوگا۔ اور آخر وہ عورت اس عاجز کی بیویوں میں داخل ہوگی۔ سو اس جگہ اُجڑے ہوئے گھر سے وہ اُجڑا ہوا گھر مراد ہے۔ ۱۲ منہ'' (مجموعہ اشتہارات جلد ا صفحہ ۱۰۲ حاشیہ)

حضورؑ نے مورخہ ۲۷ ردسمبر ۱۸۹۱ء کو میر عباس علی لدھیانوی کے نام ایک اشتہار شائع کیا۔ اس اِشتہار کے آخر پر محمدی بیگم سے عقد نکاح کے سلسلہ میں آپؑ ایک الہام درج کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

(ب) ''اشتہار دہم جولائی ۱۸۸۷ء (دراصل جولائی ۱۸۸۸ء ہے اور ۱۸۸۷ء سہو کاتب ہے) کی پیشگوئی کا انتظار کریں جس کیساتھ یہ بھی الہام ہے وَ یَسْئَلُوْنَکَ اَحَقٌّ ھُوَ قُلْ اِیْ وَ رَبِّیْ اِنَّہٗ لَحَقٌّ وَ مَا اَنْتُمْ بِمُعْجِزِیْنَ زَوَّجْنَاکَھَا لَا مُبَدِّلَ لِکَلِمَاتِیْ وَ اِنْ یَّرَوْا اٰیَۃً یُّعْرِضُوْا وَیَقُوْلُوْا سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ۔ اور تجھ سے پوچھتے ہیں کہ کیا یہ بات سچ ہے۔ کہہ ہاں مجھے اپنے ربّ کی قسم ہے کہ یہ سچ ہے۔ اور تم اس بات کو وقوع میں آنے سے روک نہیں سکتے۔ ہم نے خود اس سے تیرا عقد نکاح باندھ دیا ہے۔ میری باتوں کو کوئی بدلا نہیں سکتا۔ اور نشان دیکھ کر منہ پھیر لیں گے اور قبول نہیں کریں گے اور کہیں گے کہ یہ کوئی پکا فریب یا پکا جادو ہے۔'' (مجموعہ اشتہارات جلد اوّل صفحہ ۳۰۱)

عزیزم:۔ مذکورہ بالا تینوں پیشگوئیاں کے متعلق جس طرح کہ حضورؑ نے فرمایا تھا۔ اُسکے مطابق یہ تینوں پیشگوئیاں وقوع پذیر نہیں ہوئیں۔ اب میرا آپ سے اور دیگر احمدی بھائیوں سے سوال ہے کہ جب مذکورہ بالا تینوں پیشگوئیاں حضورؑ کے فرمودہ کے مطابق پوری نہیں ہوئیں تو کیا ہم احمدی مذکورہ بالا پیشگوئیوں کے پورا نہ ہونے سے (جس طرح کہ ملہم نے سمجھا تھا) یہ نتیجہ نکال سکتے ہیں کہ حضرت مرزا غلام احمدؑ اپنے مسیح موعود، امام مہدی مسعود اور اُمتی نبی ہونے کے اپنے دعاوی میں نعوذ باللہ کاذب اور مفتری علی اللہ تھے؟ میں یقین رکھتا ہوں اور آپ سب خاکسار کیساتھ اتفاق کریں گے کہ مذکورہ بالا تینوں پیشگوئیوں کی حضورؑ نے جو تعبیر فرمائی تھی۔ حضورؑ کی تعبیر کے مطابق اِن پیشگوئیوں کے وقوع پذیر نہ ہونے کے باوجود آپؑ ایک سچے مامور من اللہ، سچے مسیح موعود، امام مہدی مسعود اور ایک سچے اُمتی نبی تھے۔

عزیزم:۔ ایک صدی قبل حضرت مرزا صاحبؑ نے اپنے مسیح موعود اور امام مہدی ہونے کے اپنے دعاوی کے سلسلہ میں جو دو (۲) قطعی ثبوت پیش کیے تھے۔ اگر اُس زمانے کا اسلامی قبرستان کا بجُوّ مولوی محمد حسین بٹالوی حضرت مرزا صاحبؑ کے پیش کردہ قطعی دلائل سے علمی طور پر پٹنے اور اپنے گلے میں دَس ہزار جوتوں کا ہار ڈلوانے کے بعد پہلوتہی کرتے ہوئے آپکے آگے ''ایک مشترکہ وصیت نامہ'' پیش کر کے اس پر آپؑ سے دستخط کروانے کی اِسی طرح درخواست کرتا جس طرح آج محمودی قبرستان کا ایک بجُوّ خاکسار سے کرتا پھر رہا ہے۔۔۔

مثلاً وہ اپنی وصیت میں لکھتا کہ (۱) اگر مرزا صاحب کی زندگی میں آپکے فرمودہ کے مطابق دین اسلام کا غلبہ ہوگیا (۲) اگر مرزا صاحب کے فرمودہ کے مطابق آپکا محمدی بیگم سے نکاح ہوگیا (۳) اگر مرزا صاحب کے فرمودہ کے مطابق زکی غلام مسیح الزماں (مصلح موعود) آپکے گھر میں بطور جسمانی لڑکا پیدا ہوگیا تو جناب مرزا صاحب ایک سچے مامور من اللہ ہونے کیساتھ ساتھ اپنے دعاوی میں صادق قرار پائیں گے۔

لیکن

اگر مذکورہ بالا تینوں پیشگوئیاں مرزا صاحب کے فرمودہ کے مطابق پوری نہ ہوئیں تو مرزا صاحب (نعوذ باللہ) ایک کاذب اور مفتری علی اللہ قرار پائیں گے۔

عزیزم:۔خاکسار کا آپ سے اور اپنے دیگر قادیانی بھائیوں سے سوال ہے کہ (الف) صدق و کذب کے معیار کے حوالہ سے کیا حضرت مرزا صاحبؑ محمدی قبرستان کے بجُوّ محمد حسین بٹالوی کے اس قسم کے لغو اور بے ہودہ ''مشترکہ وصیت نامہ'' پر دستخط کرتے؟ ہرگز ہرگز نہیں۔ (ب) اِسکی وجہ یہ ہے کہ حضورؑ کی تعلیم اور فرمودات کے مطابق کسی مدعی کی صداقت کو اُنہی معیاروں یا دلائل کی روشنی میں پرکھنا ضروری ہے جو اللہ تعالیٰ اُس کیلئے مقرر فرماتا ہے۔مخالفین کے اپنے مقرر کردہ معیار یا وصیت نامے ایک صادق کے صدق یا کذب کا معیار نہیں ہوسکتے ۔جیسا کہ آپؑ فرماتے ہیں:۔

''یاد رہے کہ ہر ایک نبی یا رسول یا محدث جو نشان اتمام حجت کیلئے پیش کرتا ہے وہی نشان خدا تعالیٰ کے نزدیک معیار صدق و کذب ہوتا ہے اور منکرین کی اپنی درخواست کے نشان معیار نہیں ٹھہر سکتے۔'' (مجموعہ اشتہارات جلد ۳ صفحہ ۳۲۸ حاشیہ)

عزیزم:۔خاکسار نے قادیانی جماعت کو بذریعہ دلیل ایک قبرستان قرار دیا ہوا ہے اور آپ کو علم ہوگا کہ پرانے اور بڑے قبرستانوں میں مُردار خور بجُوّ بھی رہا کرتے ہیں۔محمودی قبرستان کا یہ بجُوّ محمد اکرم محمود عرف خالد واسطی صاحب ابن مولوی محمد اشرف صاحب مرحوم خاکسار کے دونوں سوالوں کے حوالہ سے علمی طور پر پٹنے اور اپنے گلے میں ایک ملین جوتوں کا ہار ڈِلوانے کے بعد اب یہ پینترے بدل بدل کر مشترکہ وصیت نامے کی جو چالیں چلتا پھر رہا ہے۔یہ سب اِسکی مکاریاں، دجل اور فریب کاریاں ہیں اور خاکسار کے دعویٰ کی صداقت کے حوالہ سے اِنکی کوئی حیثیت نہیں ہے۔اگر محمودی قبرستان کے اِس بجُوّ کے تیار کردہ اس ''مشترکہ وصیت نامے'' کو جائز اور درست سمجھ لیا جائے تو پھر خاکسار سے پہلے بانئے جماعت احمدیہ حضرت مرزا غلام احمدؑ نعوذ باللہ کاذب اور مفتری علی اللہ ثابت ہوجاتے ہیں۔

محمودی قبرستان کے بجُوّ صاحب:۔تم اتنے بڑے شیطان ہو کہ تم خاکسار کو جھٹلانے کے شوق اور آرزو میں ایک عظیم اُمتی نبی اور امام مہدی و مسیح موعودؑ کو بھی جھٹلانے سے باز نہیں آتے؟؟ تبھی میں نے اپنے ۳۰ر دسمبر ۲۰۱۶ء کے گذشتہ خطبہ جمعہ میں کہا تھا کہ آپکی نظر میں نہ احمدیت، نہ اسلام کی کوئی اہمیت ہے اور نہ ہی کسی مرسل اور کسی مذہب کے بانی کی کوئی عزت اور وقار ہے۔عزیزم۔اِس بدبخت کا المیہ یہ ہے کہ چونکہ یہ بدبخت اللہ تعالیٰ کے اس قسم کے فضلوں اور رحمتوں سے بذات خود محروم ہے لہٰذا اِبلیسی سوچ کے مطابق یہ سمجھتا ہے کہ جب مجھ پر اللہ تعالیٰ کا کوئی فضل نازل نہیں ہوا تو میں اپنے علاوہ کسی اور کو فضل یافتہ کیسے تسلیم کرلوں؟

عزیزم محمد ناصر اللہ صاحب:۔ایک صدی قبل محمدی مریم حضرت مرزا غلام احمدؑ کے امام مہدی کے دعویٰ کے بعد جب آنحضرت ﷺ کی پیشگوئی کے مطابق خسوف وکسوف کا نشان آسمان پر ظاہر ہوا تھا تو گجرات کا ایک متعصب مولوی اپنے مکان کی چھت پر بے چینی سے ٹہلتے ہوئے کہتا سُنا گیا تھا کہ ''ہن لوگ گمراہ ہون گے'' (تفسیر کبیر جلد دہم صفحہ ۵۶)

عزیزم:۔اولاً اللہ تعالیٰ نے اپنے پیارے نبی ﷺ سے غلبہ اسلام کا جو وعدہ قرآن کریم میں تین دفعہ فرمایا ہوا ہے۔غلبہ اسلام کا یہ الٰہی وعدہ قطعی طور پر سچا اور اٹل ہے۔اِنشاءاللہ تعالیٰ الٰہی وعدہ کے مطابق غلبہ اسلام کا یہ وعدہ ضرور پورا ہوگا۔ثانیاً اللہ تعالیٰ نے عطیۃ المجیب کے سلسلہ میں جو انکشاف خاکسار پر فرمایا ہوا ہے۔یہ وعدہ بھی یقیناً سچا ہے اور الٰہی وعدے کے مطابق اِنشاءاللہ تعالیٰ یہ پیشگوئی بھی ضرور پوری ہوگی۔ثالثاً پیارے نبی ﷺ کی قبر یعنی روضہ میں موعود مسیح عیسیٰ ابن مریم کی تدفین کے متعلق آنحضرت ﷺ کی پیشگوئی بھی یقیناً سچی ہے اور اِنشاءاللہ تعالیٰ اسی طرح ہوگا جس طرح سیّدالانبیاء حضرت محمد مصطفےٰ اور احمد مجتبےٰ ﷺ نے فرمایا ہوا ہے۔

اکرم محمود عرف واسطی صاحب:۔جب میرے ربّ کی عظیم نصرت اور مدد خاکسار کے شامل حال ہوگئی اور آپکے مشترکہ وصیت نامے (جس پر تم خاکسار سے آج دستخط کرواتے پھر رہے ہو) میں سے صرف کوئی ایک پیشگوئی پوری ہوگئی تو اُس وقت یقیناً نہ صرف تیرا منہ کالا ہوجائے گا بلکہ تو محمودی قبرستان کے کسی بلند و بالا درخت پر چڑھ کر یہ واویلا بھی کرتا پھرے گا کہ۔۔۔''ہن مُردے گمراہ ہون گے''

اُس وقت آپکے یہ مشترکہ وصیت نامے آپکے کسی کام نہیں آئیں گے اور تیرا ساتھی شیطان تجھے یہ کہہ کر چلتا بنے گا کہ اے محمودی قبرستان کے بَجُّو تو اپنی گمراہی کا خود ہی ذمہ دار ہے۔اُس وقت اِنشاءاللہ تعالیٰ نہ صرف اَسیران راہِ مولا کی رُستگاری میں دیر نہیں لگے گی بلکہ وَرَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ أَفْوَاجاً (نصر۔۳) کا نظارہ بھی دنیا دیکھے گی۔واسطی صاحب:۔پینترے بدل بدل کر مکاریوں اور فریب کاریوں کیساتھ تو جس طرف سے بھی خاکسار پر حملہ آور ہوگا۔ناکامی اور نامرادی نہ صرف تیرا بلکہ محمودی قبرستان کے خلیفے اور مولویوں کا مقدر بن چکی ہے۔میں آپ کو نصیحت کروں گا کہ آپ علمیت اور دانشمندی کے جعلی لبادے سے باہر نکل کر محمدی مریم حضرت مرزا غلام احمدؑ کے موعود زکی غلام کے دعویٰ غلام مسیح الزماں پر خالی الذہن ہوکر تقویٰ کیساتھ غور وفکر کر۔اور اس طرح ہوسکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا رحم آپکے شامل حال ہوجائے اور آپ کو ہدایت نصیب ہوجائے۔۔۔ ؎ اَندھیرے لاکھ پھیلاؤ یہاں تم مگر سورج کو ہم ڈھلنے نہ دیں گے

خیر اندیش

مردِ حق کی دُعا

عبدالغفار جنبہ۔کیل، جرمنی

موعود زکی غلام مسیح الزماں (موعود مجدد صدی پانزدہم)

مورخہ ۵ رجنوری ۲۰۱۷ء

☆☆☆☆☆☆☆☆

خالد ایم ڈی صاحب کی کوئز نمبر گیارہ

اور

حضرت عبد الغفار جنبہ صاحب

Claimant Maseh & Mahdi Hazrat Abdul Ghaffar Janbah 2 in 1 (as)

1. Is Musleh Maud, Mash Maud and Mahdi Massod (as)
2. Is spiritual son of Hazrat Mirza Ghulam Ahmed Qadiani (as)
3. Will have physical ghalba e Islam *le yuzhira ho allladin e kull e he ,* within 12 years, before 2028
4. Will have visal Akbar in 2028.
5. Will be buried in Rosa Mubarak, physically.
6 . Will be physically married with Atyyatul Mujeeb and the whole world will see.
7. All of the above
8. None of the above

محترمی ڈاکٹر خالد صاحب-السلام علیکم

کوئز نمبر گیارہ کے متعلق کے متعلق عرض ہے کہ:

میری دانست میں کوئی ایک آپشن منتخب کرنا شاید ممکن نہیں ہے-

میں کم از کم اپنی حد تک اس میں ایک اضافہ کرنا چاہوں گا جسے میں نے نمبر چھ کے تحت درج کیا ہے-

چونکہ کوئی ایک آپشن لینا آسان نہیں اس لیئے میں دی گئی ترجیحات پر الگ الگ رائے پیش کرنا چاہوں گا-

نمبر ایک: نہیں قطعاً نہیں-

نمبر دو: ہر گز نہیں-

نمبر تین: کوئی امکان ہی نہیں-

عملی غلبہ حاصل ہونا تو دور کی بات ہے جنبی تو واضح اور دوٹوک طور پر یہ بھی نہیں بتاسکتے کہ جنبہ صاحب کے ذریعے حاصل ہونے والے غلبے میں وہ کیا اضافی امور ہوں گے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعے خدا تعالیٰ کے متواتر وعدوں کے باوجود رونما نہ ہو سکے-

نمبر چار: ۲۰۲۸ میں بھی ہو سکتا ہے، اس سے پہلے بھی اور اس کے بعد بھی-

نمبر پانچ: سوال ہی پیدا نہیں ہوتا-

نمبر چھ: ایسا کچھ نہیں ہو گا-

پیش گوئی مصلح موعود کے مطابق حضرت عبد الغفار جنبہ صاحب اپنے آپ کو سخت ذہین و فہیم شخص قرار دیتے ہیں

میری اس ذہین و فہیم شخص کو پیشکش ہے کہ ہم دونوں ایک تحریر پر متفق ہو کر دستخط کر دیں- تحریر ہم دونوں کے ورثاء، عزیز و اقارب اور ان لوگوں کے نام ہو جن پر ہمارا کوئی اثر ورسوخ ہے- اس میں میری طرف سے لکھا جائے گا کہ اگر کبھی:

جنبہ صاحب کے ذریعے اسلام دنیا میں عملی طور پر ایسے غالب آگیا جیسا کہ آنحضرت صلی اللہ کے زمانے میں نہیں تھا- یا

جنبہ صاحب اپنی وفات کے بعد روضہء رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں دفن ہو گئے

یا

ان کی عطیۃ المجیب سے شادی ہو گئی

تو انہیں مامور من اللہ تسلیم کر لینا- اور جنبہ صاحب لکھیں گے کہ اگر ایسا کچھ نہ ہوا تو جنبہ صاحب کو مفتری علی اللہ سمجھنا-

میں اس تحریر پر دستخط کرنے کے لیئے تیار ہوں- کیا جنبہ صاحب بھی تیار ہیں؟

جنبہ صاحب کی زندگی تک تو خود جنبہ صاحب اور دوسرے جنبی ان معاملات کو مخمصے میں ڈال کر کچھ لوگوں کو تذبذب کا شکار کر سکتے ہیں لیکن کم از کم جنبہ صاحب کے وصالِ اکبر کے بعد تو ہدایت و گمراہی کے راستے روشن ہو جائیں گے-

اگر جنبہ صاحب اس تحریر پر آمادہ نہیں ہوتے تو کیا ان کی نیک نیتی اور ان کے بقول خدا تعالیٰ کے ان کے ساتھ کیئے گئے وعدوں پر ان کا اپنا ایمان ایک سوالیہ نشان نہیں بنتا؟

فَاعْتَبِرُوا يَا أُولِي الْأَبْصَار

خالد واسطی

۲۲ دسمبر ۲۰۱۶

مشترکہ وصیت کا مسودہ

محترمی محمد ناصر اللہ صاحب-السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کے ارشاد کے مطابق مجوزہ وصیت کا مسودہ ارسال کر رہا ہوں- آپ نے بڑے یقین اور تحدی کے ساتھ فرمایا تھا کہ آپ کے مرشد حضرت عبد الغفار جنبہ صاحب خدا تعالیٰ کے سچے مرسل ہیں اور انہیں اپنے خدا کے وعدوں پر یقینِ کامل ہے اس لیئے وہ مجوزہ وصیت نامے پر دستخط کرنے کے لیئے کسی ہچکچاہٹ کا مظاہرہ کیئے بغیر فوراً دستخط کر دیں گے- اس کے برعکس خاکسار اب بھی اپنے اس تاثر پر قائم ہے کہ وہ کسی صورت میں بھی اس مجوزہ وصیت نامے پر دستخط نہیں کریں گے-

آپ کے مطالبے پر وصیت نامے کی تحریر پیش کر رہا ہوں- ایک تحریر پر میں دستخط کروں گا اور دوسری پر جنبہ صاحب- مسودہ پیشِ خدمت ہے- خود بھی دیکھ لیں اور اپنے مرشد کو بھی دکھا لیں- اگر اس میں کوئی معقول کمی بیشی مطلوب ہو تو اس سے آگاہ کریں- حضرت عبد الغفار جنبہ صاحب حامی بھر لیں تو خاکسار اپنے حصّے کی تحریر کا انگریزی ترجمہ اپنے دستخط کر کے اور یہاں سے نوٹرائزڈ کرا کے آپ کو ارسال کر دے گا- اسی طرح جنبہ صاحب اپنا وصیت نامہ انگریزی میں لکھ کر اپنے دستخطوں کے ساتھ جرمنی سے نوٹرائزڈ کرا کے آپ کو ارسال کر دیں گے- ہم دونوں ایک دوسرے کا انگلش میں ترجمہ کیا ہوا مسودہ بھی دیکھیں گے کہ یہ اردو تحریر کے مطابق ہے یا نہیں- آپ ان دونوں تصدیق شدہ وصیت ناموں کو فورم پر بھی ڈال دیں اور جنبہ صاحب کا اور حل پیپر مجھے اور میرا اور حل پیپر جنبہ صاحب کو ارسال کر دیں-

مجوزہ عبارتیں درج ذیل ہیں:

منجانب- محمد اکرم محمود ابن مولوی محمد اشرف صاحب مرحوم- ساکن میری لینڈ، امریکہ:	منجانب- عبد الغفار جنبہ ولد شیر محمد صاحب جنبہ- ساکن کیل، جرمنی:
----------	----------
عبد الغفار جنبہ صاحب نے مامور من اللہ ہونے کا دعویٰ کیا ہے- آپ نے خدا تعالیٰ کی طرف سے خبر پا کر اعلان کیا ہے کہ:	خاکسار کا مامور من اللہ ہونے کا دعویٰ ہے- میں نے خدا تعالیٰ کی طرف سے کر پا کر اعلان کیا ہے کہ:
ا- ان کی زندگی میں ان کے ہاتھوں سے اسلام کو دنیا میں ایسا عملی غلبہ حاصل ہو گا جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانے میں بھی حاصل	ا- میری زندگی میں میرے ہاتھوں سے اسلام کو دنیا میں ایسا عملی غلبہ حاصل ہو گا جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانے میں بھی حاصل نہیں ہوا تھا-

نہیں ہوا تھا- ۲-عطیۃ المجیب کے ساتھ ان کی شادی اسی زمین پر ہو گی اور دنیا اس شادی کو دیکھے گی- ۳-حدیثِ پاک یدفن معی فی قبری کے تحت وہ روضہءرسول صلی اللہ علیہ وسلم میں دفن ہوں گے- خاکسار اپنے اہل وعیال، رشتہ داروں، دوستوں اور تمام زیرِ اثر احباب کی خدمت میں گزراش کرتا ہے کہ اگر یہ واقعات عملی طور پر وقوع پذیر ہو جائیں تو عبد الغفار جنبہ صاحب کو ایک سچا مامور من اللہ تسلیم کر لینا- {--------دستخط مع تاریخ----------}	۲-عطیۃ المجیب کے ساتھ میری شادی اسی زمین پر ہو گی اور دنیا اس شادی کو دیکھے گی- ۳-حدیثِ پاک یدفَن مُعِی فِی قَبری کے تحت میں روضہءرسول صلی اللہ علیہ وسلم میں دفن ہوں گا- خاکسار اپنے اہل وعیال، رشتہ داروں، دوستوں اور تمام زیرِ اثر احباب کی خدمت میں گزراش کرتا ہے کہ اگر یہ واقعات عملی طور پر وقوع پذیر نہ ہوں تو مجھے ایک کاذب اور مفتری علی اللہ یقین کر لینا- {--------دستخط مع تاریخ----------}

مجھے آپ کے مرشد کی آمادگی کا انتظار رہے گا اگرچہ مجھے ان کے بھاگ جانے کا یقین بھی ہے جس کی وجوہات میں اس وقت بیان کروں گا جب عملی طور پر ان کا بھاگنا ریکارڈ کا حصّہ بن جائے گا-

والسلام

خیر اندیش-خالد واسطی

03/01/2017